

جو رسول اللہ ﷺ سے عشق کرتے ہیں وہ ضرور بالضرور نبوت کے نقش قدم پر خلافت قائم کریں جو ہمارے نبی ﷺ کی ناموس کی حفاظت کرے گی

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ وَأَهْلِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ "تم میں سے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی مجھ سے محبت اپنی اولاد، ماں باپ اور سب لوگوں سے زیادہ نہ ہو جائے" (النسائی)۔ امام ابو سلیمان الخطابیؒ نے رسول اللہ ﷺ سے محبت کے موضوع کے حوالے سے اپنے تبصرے میں فرمایا، فَمَعْنَاهُ لَا تَصُدُقُ فِي حَبِيٍّ حَتَّىٰ تُفِيَّ فِي طَاعَتِي نَفْسِكَ وَتُؤَثِّرَ رِضَايَ عَلَيَّ هَوَاكَ وَإِنْ كَانَ فِيهِ هَلَاكُكَ" اس کا مطلب یہ ہے: تمہاری مجھ سے محبت اُس وقت تک سچی نہیں جب تک تم میری اطاعت میں خود کو تھکا نہ لو اور جب تک تم اپنی خواہشات پر میری خوشی کو ترجیح نہ دو، چاہے ایسا کرنا تمہاری موت کا باعث بن سکتا ہو"۔ آج اس 12 ربیع الاول 1442 ہجری کو اگر دنیا کو دیکھا جائے تو یہ واضح نظر آتا ہے کہ اسلامی امت کی اپنے رسول اللہ ﷺ سے شدید محبت انہیں کفار سے ممتاز کرتی ہے جو مسلسل رسول اللہ ﷺ کی شخصیت پر حملہ کر رہے ہیں، ان کی ذات کا تمسخر اڑانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان پر طنز یہ جملوں کے وار کر رہے ہیں۔ تو ایک طرف مسلمانوں میں موجود رسول اللہ ﷺ کی محبت ہے جس کی وجہ سے انہیں فرانس کے شیطانی عمل پر تکلیف پہنچ رہی ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ کے دفاع کے لیے سڑکوں پر نکل رہے ہیں اور سوشل میڈیا پر مہمات چلا رہے ہیں۔ جبکہ دوسری جانب کفار کے مغربی قائدین تکبر کے ساتھ اپنے موقف پر جے ہوئے ہیں اور واضح کر رہے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی ذات کا تمسخر اڑانے اور ان پر طنز کرنے کی مہم کی سرپرستی اور حمایت جاری رکھیں گے جیسا کہ وہ کئی سال سے کرتے چلے آ رہے ہیں۔

جہاں تک مسلم ممالک کے حکمرانوں کا تعلق ہے تو ان کی صورت حال کی مثال پیچھے کنواں آگے کھائی والی ہے! ایک جانب انہیں مسلمانوں کے غیظ و غضب کا ڈر ہے تو دوسری جانب وہ مغربی دارالحکومتوں میں موجود اپنے آقاؤں کی اطاعت کو بھی نہیں چھوڑنا چاہتے۔ جب مسلمانوں کا خون رسول اللہ ﷺ کی توہین پر غصے سے کھول رہا ہوتا ہے تو یہ حکمران محض کھوکھلی نعرے بازیوں سے کام لیتے ہیں اور بے معنی نمائشیں اقامت اٹھاتے ہیں۔ پاکستان کے وزیراعظم عمران خان نے فیس بک کے مالک کو اسلاموفوبیا روکنے کے لیے خط لکھا جیسا کہ ایک ایسی طاقت اور مسلم دنیا کی سب سے طاقتور فوج کے حامل حکمران کا ایک تاجر کو خط لکھنا تو بہن رسالت کا منہ توڑ جواب ہو، وہ تاجر جو آزادی رائے کے مغربی فکر کو کاروباری منافع کیلئے استعمال کرتا ہے۔ عمران خان نے مسلم دنیا کے حکمرانوں کو خط لکھا کہ وہ اسلاموفوبیا کے خلاف حرکت میں آئیں جیسے کہ یہ بے حس لاشیں اس سے پہلے بھی امت کے کسی بھی مفاد کے حصول کے لیے حرکت میں آئیں ہو جبکہ ان کے ہاتھ میں لاکھوں کی تعداد میں فوج اور دنیا کی دولت کا ایک بڑا حصہ بھی ہے۔ اے پاکستان کے مسلمانو! مسلم دنیا کے موجودہ حکمران ان معاملات میں ہمارے موقف کی نمائندگی نہیں کرتے جو ہمیں اپنی جانوں سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔ جب تک ہم خلافت دوبارہ قائم نہ کر لیں، جو قرآن و سنت کے مطابق حکمرانی کرتی ہے، ہم کبھی بھی رسول اللہ ﷺ کی ناموس کا موثر دفاع ہوتا نہیں دیکھ سکیں گے۔ خلافت رسول اللہ ﷺ کی ناموس کی حفاظت کے لیے اقوام متحدہ، استعماری عالمی طاقتوں اور کفار سے التجائیں نہیں کرتی بلکہ امت کے وسائل کو حرکت میں لا کر شیطانی حرکت کرنے والوں کو منہ توڑ جواب دیتی ہے اور اسلامی حرمت کا دفاع کرتی ہے۔ جب خلافت اپنے کمزور ترین دور سے گزر رہی تھی تب بھی عثمانی خلیفہ عبدالحمید دوم کے اعمال سے رسول اللہ ﷺ کی محبت اور اطاعت واضح تھی جب برطانیہ اور فرانس، جو اس وقت دنیا کی عالمی طاقتیں تھیں، نے رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کا ارادہ کیا تھا۔ سلطان عبدالحمید دوم کا خلافت کی افواج کو حرکت دلانے کی دھمکی فرانس اور برطانیہ کے لیے کافی ثابت ہوئی، وہ شیطانی حرکت سے رک گئے اور پھر انہیں اُس وقت تک دوبارہ ایسی شیطانی حرکت کرنے کی ہمت نہ ہوئی جب تک خلافت تباہ نہیں ہو گئی۔ آج ہم پر لازم ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ سے اپنی سچی محبت اور ان کی اطاعت کو ثابت کرنے کے لیے نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کی زبردست جدوجہد کریں جو مستقل طور پر شیاطین کے ہاتھ اور زبان کاٹ ڈالے گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس